



سوال

(198) ایک بینک نے طلبہ فنڈز کی حفاظت کی پیشکش کی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک بینک نے طلبہ فنڈز کے ذمہ داروں کے سامنے یہ پیشکش کی ہے کہ اگر وہ ان فنڈز کو بینک کے پاس رکھیں تو بینک نہ صرف یہ کہ ان کی حفاظت کرے گا بلکہ بینک اس فنڈ میں مدد بھی دے گا تو کیا یہ جائز ہے کہ ہم اس فنڈ کی رقم کو بینک میں محض حفاظت کے لئے رکھ دیں؟ بلاشبہ بینک ضرور ان رقم کو اپنے کام میں لانے گا اور ان سے سرمایہ کاری کرے گا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام جائز نہیں ہے کیونکہ یہ تو عین سود ہے حقیقت یہ ہے کہ بینک طلبہ فنڈ کو ان رقم کے عوض ایک طے شدہ سود ادا کرے گا اگرچہ بینک نے تلمیس، دھوکے اور پردہ پوشی سے کام لیتے ہوئے سود کا نام مدد رکھ لیا ہے اور سود سود ہے، خواہ لوگ اس کا کوئی بھی نام رکھ لیں۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 321

محدث فتویٰ